کے لیے انتہائی ضروری ہیں۔ درحقیقت سیرت وکردار کا یہی وہ بلند ترین مقام ہے جس پر پہنچنا رضائے الٰہی کے حصول کا ذریعہ اور وسیلہ ہے اور اسی سیرت وکردار کے ساتھ زندگی گزارنا دنیوی فلاح اور اُخروی نجات کی ضمانت ہے۔ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے تعلیم کردہ اخلاقِ حسنہ کا مقصد اسی سیرت وکردار کو پیدا کرنا اور پروان چڑھانا ہے۔ قرآن وحدیث میں جن منفی صفات واخلاق (مثلاً تکبر، ظلم، سنگدلی، جھوٹ، غصہ، فحش گوئی اور بدزبانی، غیبت، چغلخوری، حسد، عیب چینی، بخل، خیانت نفاق، فریب، بزدلی، کینہ پروری اور بدخواہی وغیرہ) سے بچنے کی تلقین کی گئی ہے۔ ان کا مقصود بھی دراصل مومن کے اندر اخلاقِ فاضلہ ہی کی تکمیل اور افزائش ہے اور ان سے بچنا اسی لیے ضروری ہے کہ ایک مومن کے حقیقی کردار اور اخلاقی مرتبہ ومقام کے ساتھ ان رذائل کی کوئی مناسبت ہی نہیں ہے!

جناب منظور احسن عباسی

تُو کائناتِ حُسن ہے یا حُسنِ کائنات

تابندہ جس کی ضَو سے ہے ایوانِ شش جہات
وہ "کائناتِ حسن ہے یا حسنِ کائنات"

وہ جس کا لفظ لفظ حقیقت کا ترجمان
وہ جس کی بات بات میں شیرینیٔ نبات

اقوال جس کے شرحِ کتابِ مبین اور
افعال جس کے معنیٔ آیاتِ بیّنات

جس کا وجود شانِ خداوند ذوالجلال
جس کی نمود لمعۂ طورِ تجلّیات

وہ جس کے فیضِ دم سے معطّر مشامِ جاں
وہ جس کے عطر بیز ہیں انفاسِ طیّبات

ختم الرسل، امامِ امم، ہادیٔ سُبل
خیر الوریٰ، حبیبِ خدا، فخرِ کائنات

ظلّ اِلٰہ، رحمتِ عالم، شفیعِ حشر
آئینہ دارِ ذاتِ خدا، مظہرِ صفات

ہر نقشِ پائے احمدِ مرسل ہے ایک شمع
روشن ہے جس کی لَو سے رہِ منزلِ حیات

احسن وہ جس کے عارض و گیسو کی یاد میں
ہر روز روزِ عید ہے، ہر شب شبِ برات